بحر قلزم کے راستے
سبق6
اگست 2تا8

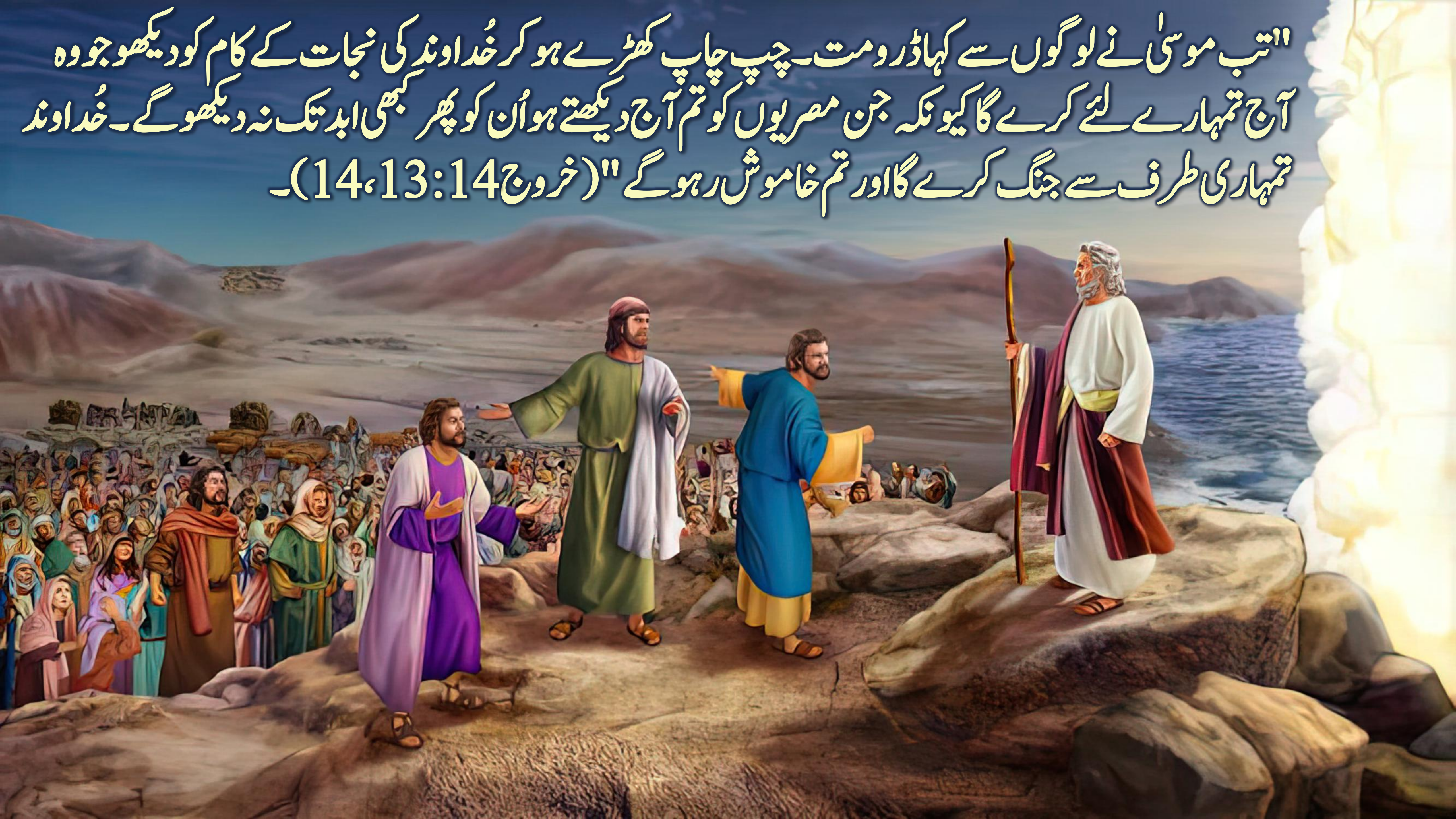
"تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چپ چاپ کھڑے ہو کر خُداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ
آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔ خُداوند
تمہاری طرف سے جنگ کرے گا اور تم خاموش رہو گے" (خروج 14: 13، 14)۔

خُدانے شروع میں ہی آگاہ کردیا تھا کہ مصر سے نکلنے میں موت کا عمل دخل ہوگا۔۔یا موت کا خطرہ موجود تھا۔۔فرعون کے پہلوٹھوں کی موت (خروج 4: 22۔23)۔

پہلوٹھوں کی موت سے بچنے اور انہیں مصر سے نکلنے میں رہنمائی کرنے کے لئے، خُدا نے انہیں ایمان کے ذریعے عمل کرنے کے لئے کہا: عیدِ فسح کی رسم۔اب جب وہ اُن کی رہنمائی اُس طرف کر رہا تھا جسے کا کوئی حل موجود نہیں تھا یعنی آگے کوئی راستہ نہیں تھا۔اب انہیں ایمان کے تحت دوسرا قدم اُٹھانا تھا: آگے بڑھنا

بحرِ قلزم کو عبور کرنے کے بعد، آخر کار وہ مصر کی غلامی سے آزاد ہو گئے، اسرائیلیوں نے آزادی کا گیت بڑے جوش و خروش سے گایا۔

مصر سے خروج:

- براہ کرم نکل جائیں (12: 31۔36)۔
- پہلوٹھوں کی تقدس (خروج 13: 1۔16)۔

بحرِ قلزم کو عبور کرنا:

- صحرا میں پھنس جانا (خروج 13: 17۔14: 12)۔
- سمندر میں سے راستہ (14: 13۔31)۔

جشن:

- موسیٰ کا گیت (خروج 15: 1۔21)

مصر سے خروج

براہ کرم نکل جائیں

"اور مصری اُن لوگوں سے بجد ہونے لگے تاکہ اُن کو ملک مصر سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مر جائیں گے" (خروج 12:33)۔

تمام مصر ویران تھا۔ "کیونکہ ایک بھی ایسا گھر نہ تھا جس میں کوئی نہ مرا ہو" (خروج 12:30)۔ بنی اسرائیل جانے دینے کی جازت بہت جلدی سے آئی۔ اس عبارت کے ساتھ "میرے لئے بھی دُعا کرنا" (خروج 12:32)۔ فرعون سب لوگوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اُن کے جذبات کی عکاسی کر رہا تھا: برائے اب ہم پر رحم کریں تاکہ ہمارے ساتھ مزید کچھ نہ ہو۔

حقیقت میں یہ اظہار اپنی حقیقی غلطی پر پچھتاوا نہیں تھا۔ بلکہ تباہی کو روکنے کی خواہش تھی۔

جب اسرائیلیوں نے اپنی سالوں کی محنت کا مطالبہ کیا۔ تو مصریوں نے "جو کچھ انہوں نے مانگا انہوں نے دے دیا" (خروج 12:36)۔ اس کے ذریعے خُداوند نے اپنے پہلوٹھے کو باحفاظت لیجانے کی یقین دہانی لی۔۔۔اور اپنے زور بازو سے۔

پہلوٹھوں کی تقدس

"سب پہلوٹھوں کو یعنی جو بنی اسرائیل میں خواہ انسان ہو خواہ حیوان پہلوٹھی کے بچے ہوں اُن کو میرے لئے مقدس ٹھہرا کیونکہ وہ میرے ہیں" (خروج 2:13)۔

پہلوٹھوں کو مقدس کیسے کیا جائے؟

وہ موت کے ذریعے مقدس ہوئے تھے۔ ہر پہلوٹھے بیٹے کو مرنا تھا۔ لیکن پہلوٹھے کی جگہ لینے کا انتظام کیا گیا تھا، تاکہ اُن کی جگہ کوئی دوسرا مر جائے۔

تعلق کا جائزہ لیں: بنی اسرائیل خُدا کا پہلوٹھا ہے (خروج 22:4)۔ آج کلیسیا روحانی اسرائیلی ہے (گلیتوں 16:6)۔ مخصوص ہونے کے لئے ہمارا مرنا ضروری تھا، لیکن ایک ہستی ہے جو ہماری جگہ مر چکی ہے۔

یسوع "خُدا کا برہ" (یوحنا 29:1)۔ مر گیا اور جو کوئی اُس کا خون اپنے دل پر لگائے وہ مر نہیں سکتا بلکہ ابدی زندگی کا وارث ہوگا۔ خُدا نے اپنا حصہ پہلے ہی ادا کر دیا ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اُس کے مخلصی دینے والے خون سے اپنے آپ کو ڈھانپ لیں۔

بحر قلزم کو عبور کرنا

صحرا میں پھنس جانا

"فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہے گا کہ زمین کی اُلجھنوں میں آکر بیابان میں گھر گئے ہیں" (خروج 14:3)۔

فرعون کی اجازت سے اسرائیلیوں نے مصر کو چھوڑا، "جنگ کے لئے تیار (خروج 13:18)۔ لیکن خُدا نہیں چاہتا تھا کہ اسرائیل کو جنگ کا سامنا کرنا پڑے، لہذا انہیں چکر لگانا پڑا (خروج 13:17)۔ دریں اثناء فرعون پچھتایا، افسوس کیا اور اسرائیل کے پیچھے جانے کا فیصلہ کیا۔ بنی اسرائیل اب بیابان میں پھنس گئے، اور آگے بڑھنے کا کوئی راستہ نہیں تھا (خروج 14: 2۔3؛9)۔

ایمان کے عمل کے طور پر، انہوں نے یوسف کی ہڈیاں اپنے ساتھ لے لیں (خروج 13:19)۔ مزید برآں، خُدا معجزانہ طور پر ان کی رہنمائی کر رہا تھا (خروج 13:21)۔

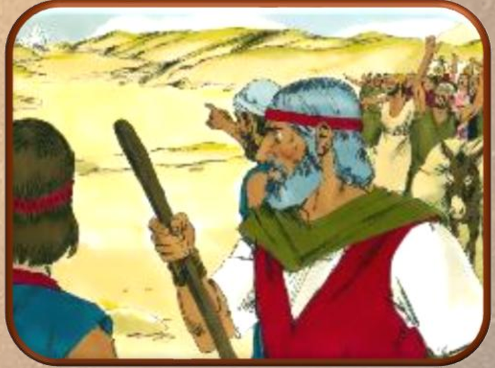

تاہم فرعون کی فوج کو دیکھتے ہی ان کا ایمان مکمل طور پر ٹوٹ گیا (خروج 14: 10۔12)۔ وہ کتنی جلدی اُن معجزات کو بھول گئے جن کا انہوں نے تجربہ کیا تھا! کیا ہمارے ساتھ بھی ایسا ہو سکتا ہے؟

اُس کے معجزات کو یاد رکھو (1 تواریخ 16:12)۔

سمندر سے راستہ

"تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چپ چاپ کھڑے ہو کر خُداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔ خُداوند تمہاری طرف سے جنگ کرے گا اور تم خاموش رہو گے"(خروج14: 13،14)۔

جب لوگوں کے چہروں پر مایوسی تھی، موسیٰ نے اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ خُدا پر بھروسہ رکھیں (خروج14: 13۔14)۔

"ڈرو مت"	کامیابی کے لئے پہلا قدم خُدا پر بھروسہ کرنا ہے۔
"چپ چاپ کھڑے"	ہمیں بغیر بڑبڑائے اپنی جگہ پر صبر سے کھڑے رہنا چاہیئے۔
"نجات کے کام کو دیکھو"	اگر ہم خدا کو رہنمائی کرنے دیں تو فتح یقینی ہے۔
"خُداوند تمہاری طرف سے جنگ کرے گا"	خُدا ہمارے لئے گناہ اور شیطان کے خلاف جنگ کرے گا۔ صلیب اس کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

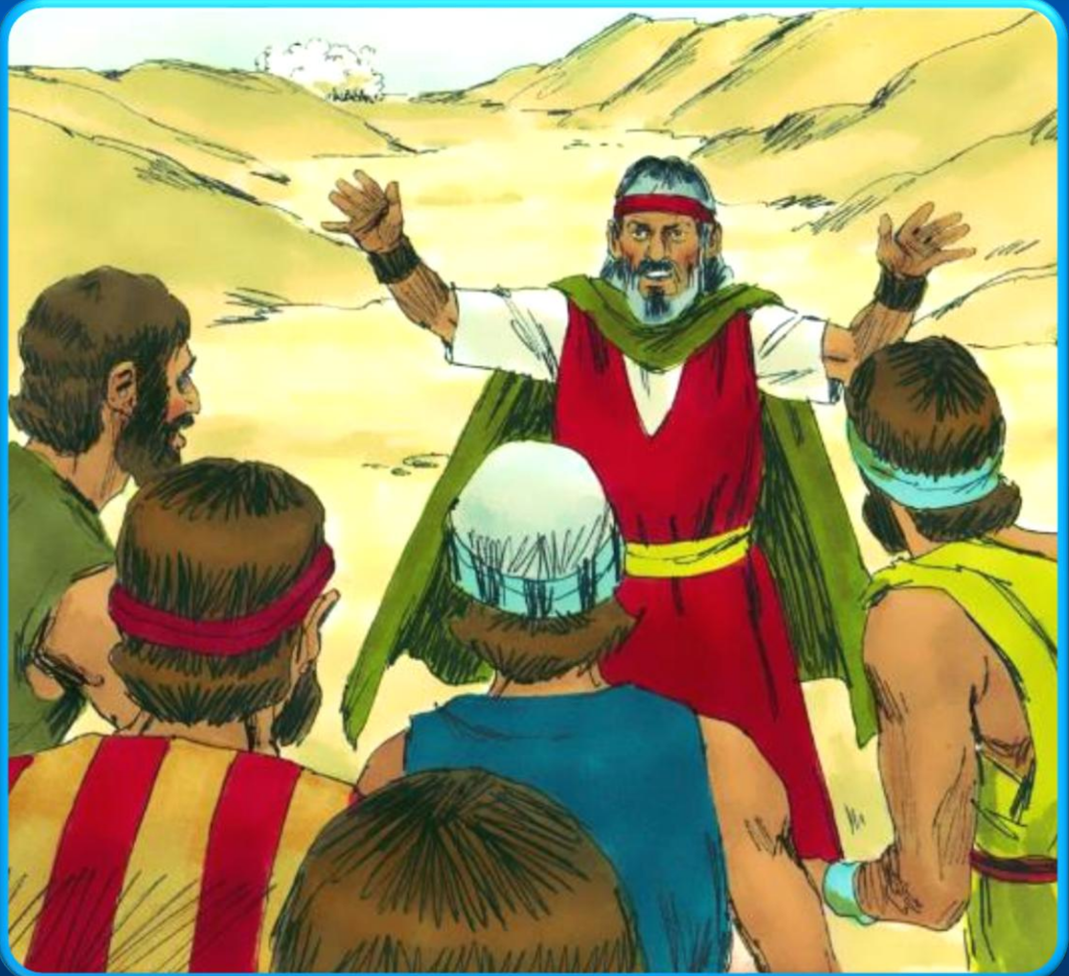

سمندر سے راستہ

خُدانے لوگوں کو صرف ایک حکم دیا: "آگے بڑھیں"(خروج 14:15)۔اس لمحے کے بعد بہت کچھ غیر متوقع ہوا(خروج 14: 19۔31):

خدا کا فرشتہ اور بادل کا ستون اسرائیل کے خیمہ اور مصریوں کے کیمپ کے درمیان کھڑا تھا۔

رات کے وقت، ستون مصریوں کے لیے تاریکی اور بنی اسرائیل کے لیے روشنی تھا۔

موسیٰ نے اپنا عصا اٹھایا اور سمندر الگ ہو گیا تاکہ اسرائیل خشک زمین پر سے گزر سکے۔

اسرائیل سمندر میں داخل ہوئے، پانی ان کے دائیں بائیں دیواروں کی طرح تھا۔

مصری بھی سمندر میں داخل ہوئے۔

صبح ہوتے ہی خُدا نے مصریوں کو پریشان کر دیا۔

جیسے ہی انہوں نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی، سمندر اپنے راستے پر لوٹ آیا اور پوری فوج کو تباہ کر دیا۔

سمندر کے کنارے سے، اسرائیل نے فتح کو دیکھا، اور وہ خدا اور موسیٰ پر ایمان لائے

جشن

"اور وہ خُدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے اے خُداوند خُدا! قادر مطلق! تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں اے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست اور دُرست ہیں" (مکاشفہ 3:15)۔

موسیٰ کا گیت

اسرائیل دیکھ کر کہ کیا ہوا تھا، موسیٰ نے اسرائیلیوں کی حمد و ستائش کے گیت میں رہنمائی کی، جبکہ مریم عورتوں کے ساتھ ایک گانے والی آواز میں جواب دیتی ہے (خروج 15: 1، 20۔21)۔

اس گیت میں جو کچھ اسراائیلیوں نے کیا اُس کا کوئی ذکر نہیں۔ یہ گیت نہ صرف دشمن کی فوج کو تباہ کرنے کے لئے خُدا کی تعریف کرتا ہے (خروج 6:15)۔ بلکہ اُس کے کاموں کے لئے بھی اُس کی تعریف کی گئی ہے (خروج 11:15)۔ جو لوگ سنتے ہیں، اُن کے رد عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے (خروج 14:15)۔

مزید برآں، جو خُدا نے مستقبل میں کرنا ہے اُس کا اعلان کیا گیا ہے: "تو اُن کو وہاں لے جا کر اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح لگائے گا (خروج 17:15)۔

جب خُدا کی عدالت ظاہر ہو چکی ہے، اور برائی اور ظلم کو مٹا دیا گیا ہے، قوموں کی مخلصی دینے والا راست عدالت کے لئے اُن کی تعریف کرے گا۔ وہ موسیٰ اور برہ کا گیت گائیں گے (مکاشفہ 3:15)۔

"اپنی روحوں کو گناہ کی غلامی سے آزاد کرواتے ہوئے، خُدا نے ہمارے لیے بحیرہ قلزم میں عبرانیوں کی نجات سے بڑی نجات کا بندوبست کیا ہے۔ عبرانی لوگوں کی طرح، ہمیں دل و جان سے خُداوند کی حمد کرنی چاہیے اور اُس کے " بنی آدم کے لیے شاندار کام" کے لیے۔ وہ لوگ جو خُدا کی عظیم رحمتوں پر رہتے ہیں، اور اُس کی چھوٹی نعمتوں سے بے خبر نہیں ہیں، وہ خُداوند کے لیے خوشی کی کمر باندھیں گے اور اپنے دلوں میں اُس کے لئے گیت گائیں گے۔ روزمرہ کی برکات جو ہم اُس کے ہاتھ سے حاصل کرتے ہیں، ان سب سے بڑھ کر یسوع مسیح کی موت ہمارے لئے خوشی اور جنت تک ہماری رسائی ممکن بناتی ہے۔ یہی ہمارے لئے مستقل شکر گزاری کا موضوع ہونا چاہئے"

EGW (Conflict and Courage, March 28)